ڈسکی کاٹن بگ
کپاس کے لیے عفریت

منیر عباس، ریاض احمد، ڈاکٹر حیدر کرار، حافظ محمد سلیم

ادارہ تحقیقاتِ حشرات، ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد

تعارف:۔

کپاس پاکستان کی ایک اہم نقد آور فصل ہے۔ یہ نہ صرف ریشہ (فائبر) بلکہ کھانے کے تیل کے حصول میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مسلسل کوشش کے باوجود پاکستان کی فی ایکڑ پیداوار دوسرے ممالک کی نسبت کم ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ لیکن کپاس کے کیڑے پیداوار کی کمی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جو پیداوار میں ۴۰ فیصد کمی کا باعث بنتے ہیں۔ ان میں رس چوسنے والے کیڑے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈسکی کاٹن بگ جو پہلے ایک معمولی کیڑا تھا اور کپاس کی سنڈیوں کی تلفی کے دوران یہ بھی تلف ہو جاتا تھا مگر بی ٹی اقسام کی کاشت سے جس کا دورانیہ بھی زیادہ ہے اور سنڈیوں کے خلاف سپرے بھی کم کیے جاتے ہیں تو ان حالات میں ڈسکی کاٹن بگ کو پھلنے پھولنے کا موقع مل گیا اور اس نے اہم نقصان دہ کیڑے کا درجہ اختیار کر لیا ہے اب یہ کپاس کی پیداوار اور کوالٹی دونوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

دورانِ زندگی:۔

اِس کے دورانِ زندگی کا انحصار درجہ حرارت اور نمی کے تناسب پر ہے۔ کم درجہ حرارت (20 تا25 سینٹی گریڈ) میں اس کا ملاپ ۲ سے ۳ دن اور زیادہ درجہ حرارت (30 تا35 سینٹی گریڈ) میں ۱ دن میں مکمل ہوتا ہے۔ اِس کے انڈے پیلے سے گلابی رنگ کے ہوتے ہیں ایک مادہ تقریباً (۲۰) انڈے کھلے ہوئے ٹینڈوں میں دیتی ہے۔ انڈوں کی تعداد کا انحصار درجہ حرارت اور میزبان پودوں پہ ہوتا ہے۔ انڈوں سے ۴ دن میں بچے نکل آتے ہیں۔ بچے بالغ ہونے تک پانچ مراحل سے گزرتے ہیں تقریباً دو ہفتوں میں بچے بالغ بن جاتے ہیں بالغ پہلے ہلکے گلابی اور بعد میں کالے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کی ایک سال میں ۴ تا ۵ نسلیں ہوتی ہیں۔ ایک نسل کا دورانیہ تقریباً ۲۰ دن ہوتا ہے۔ نسلوں کی تعداد کا انحصار درجہ حرارت اور نمی کے تناسب پر ہوتا ہے۔ پورا سال اس کی نقل و حمل قریبی میزبان پودوں کے درمیان رہتی ہے۔ آخری نسل جڑی بوٹیوں اور پودوں کے پتوں، شاخوں، درختوں کی چھال، سوکھے پھلوں کے خول اور دراڑوں میں بغیر کھائے زندہ رہتی ہے۔

میزبان پودے:۔

کپاس، مکئی، بھنڈی، امرود، آم، بکائن، ناشپاتی، سفیدہ، شہتوت، انار، کھجور، انجیر، انگور، سیب اور جڑی بوٹیاں

نقصان:۔

ڈسکی کاٹن بگ کے بچے اور بالغ دونوں نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس کو "سیڈ بگ" بھی کہتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل طریقوں سے نقصان پہنچاتا ہے۔

۱۔ یہ نمی حاصل کرنے کے لیے کپاس کے نئے پتوں اور شاخوں سے رس چوستا ہے۔

۲۔ کپاس کے بیج سے رس چوس کر اس کے وزن میں ۱۵ فیصد کمی کا باعث بنتا ہے۔

۳۔ بیج کے اُگاؤ پر اثر انداز ہوتا ہے۔ 10 ڈسکی بگ فی پُھل گڈی بیج کے اُگاؤ کی صلاحیت میں 8 فیصد تک کمی کر دیتے ہیں۔

۴۔ بیج میں تیل کی مقدار کو کم کرتا ہے۔

۵۔ بیج باہر سے بالکل صحت مند نظر آتا ہے لیکن اندر امبریو (Embryo) پچکا ہوا اور داغ دار ہوتا ہے۔

کنٹرول:

☆ جنوری اور فروری میں درختوں کی چھال، دراڑوں، سوکھے پھلوں کے خول اور جالا دار پتوں میں موجود بالغ اور بچوں کو اکٹھا کر کے تلف کر دیں۔

☆ کپاس کی چھڑیوں کی ڈھیریوں میں موجود کھلے ہوئے ٹینڈوں میں بالغ اور بچوں کو کیروسین ملے پانی کا سپرے کر کے تلف کر دیں۔

☆ کپاس کی کاشت 15 اپریل کے بعد کریں اور دسمبر تک کپاس کی چُنائی مکمل کر کے کھیتوں میں روٹاویٹر چلا دیں۔

☆ شدید حملے کی صورت میں مندرجہ ذیل کیڑے مار ادویات کا سپرے بحساب 100 لیٹر پانی میں کریں۔

۱۔ ڈیلٹا میتھرین + ٹرائی ایزوفاس 50 ای سی بحساب 1 لیٹر

۲۔ بیٹا سائیفلوتھرین + ٹرائی ایزوفاس 36 ای سی بحساب 1 لیٹر

۳۔ پروفینوفاس 50 ای سی بحساب 1 لیٹر

۴۔ بائی فینتھرین 10 ای سی 250 ملی لیٹر

۵۔ لیمبڈا سائھیلوتھرن 10 ای سی 250 ملی لیٹر

۶۔ امیڈا کلوپرڈ 200 ایس ایل 50 سے 70 ملی لیٹر

۷۔ فپرونل 5 ایس سی بحساب 500 ملی لیٹر

یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ اکتوبر میں اسکی تعداد کافی بڑھ جاتی ہے لہٰذا وسط اکتوبر میں مندرجہ بالا زہروں میں سے ایک ہفتہ کے وقفہ سے دو سپرے ضرور کریں تا کہ ڈسکی کاٹن بگ اپنے دوسرے میزبان پودوں پر منتقل نہ ہو سکے۔

نوٹ:۔

مندرجہ بالا سفارشات شعبہ حشریات، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد نے تجربات کی روشنی میں مرتب کی ہیں۔

ادارہ تحقیقات حشرات، ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد

ERI
FAISALABAD

فون نمبر۔ 041-9201680
فیکس نمبر 041-9201681
E-mail: director_entofsd@yahoo.com